نامعقول حکمران

حدثنا عفان حدثنا وهيب حدثنا عبد الله بن عثمان بن خثيم عن عبد الرحمن بن سابط عن جابر بن عبد الله قال حدثنا أن رسول الله ﷺ قال: «يَا كَعْبَ بْنِ عُجْرَةَ أُعِيْذُكَ بِاللهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ» قال: وما ذاك يا رسول الله؟ قال: « أمَرَاءُ سَيَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِحَدِيْثِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوْا مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَمْ يَرِدُوا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِحَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُوْلٰئِكَ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُمْ وَأُوْلٰئِكَ يَرِدُوْنَ عَلَيَّ الْحَوْضَ......» [مسند أحمد:۳/۳۹۹]

''جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے کعب! میں نامعقولوں کی امارت سے تیرے لئے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پوچھا: اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ فرمایا: میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو ان کے پاس آیا اور ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے ظلم والے کاموں میں تعاون کیا نہ وہ میرے طریقہ پر ہیں اور نہ ہی میرا ان سے کوئی تعلق ہے اور نہ وہ حوض کوثر پر وارد ہوں گے اور جو شخص ان کے پاس نہ آیا، نہ ہی اس نے ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ ہی ان کے ظلم پر معاونت کی وہی لوگ میرے طریقہ پر ہیں اور ان ہی سے میرا تعلق ہے اور وہ لوگ میرے پاس حوض کوثر پر آسکیں گے۔''

تخریج الحدیث

یہ اور اس معنی کی دوسری اَحادیث بنیادی طور پر جابر بن عبداللہ اور کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہما سے کعب بن عجرہؓ کے واقعہ کے ساتھ جب کہ ابن عمر، حذیفہ، خباب بن الارت اور سعید خدری رضی اللہ عنہم سے عمومی الفاظ سے مروی ہیں اور تمام روایات مختلف الفاظ کے ساتھ ان کتب میں موجود ہیں:

مسند أحمد:۲/۹۵،۳/۹۲،۳۲۱،۵/۱۱۱،۳۸۴،صحيح ابن حبان:۲۸۶،۱۷۵۱،مصنف عبدالرزاق ۲۰۷۱۹،مستدرك حاكم:۲۶۵،۳۸۰۰،۶۰۳۰،۷۱۶۳،شعب الإيمان:۹۰۸۱،مسندعبد بن حميد:۱۱۴۰، مسندالحارث:۶۰۸،المعجم الكبير:۱۵۶۳۹،۱۵۶۵۲،مسند أبي يعلى:۱۲۸۶،۱۱۸۷

درج بالا کتب میں پائی جانے والی روایات میں کچھ فرق کے ساتھ یا تو مترادف اور وضاحتی الفاظ استعمال کئے گئے ہیں یا بظاہر مختلف۔

ذیل میں ہم ان روایات کے الفاظ کو ان کے فرق اور وضاحت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

☆ فاضل المعهد العالي للدّعوة والإعلام، جامعہ لاہور الاسلامیہ

مترادفات ومتعارضات

❶ حضرت جابر بن عبداللہ اور کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہما سے مسند أحمد، صحیح ابن حبان، مصنف عبد الرزاق، مسند عبد بن حمید، مستدرك حاكم، مسند الحارث اور معجم للطبراني وغیرہ میں ہے کہ نبی ﷺ نے کعب بن عجرہ ؓ سے فرمایا: اے کعب!

معنی

① «أَعَاذَكَ اللهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ» ''اللہ تجھے نامعقول حکمرانوں سے حفاظت میں رکھے۔''

② «أُعِيْذُكَ بِاللهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ» ''میں تجھے نامعقول حکمرانوں سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔''

③ «تَعَوَّذْ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ» ''نامعقول حکمرانوں سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

حاصل معنی

نامعقول امراء سے اللہ کی پناہ۔

❷ مذکورہ کتب میں ہے کہ حضرت کعبؓ نے آپ ﷺ سے استفسار کیا کہ إمارة السفهاء سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

معنی

① «أَمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِيْ لاَ يَقْتَدُوْنَ بِهداى وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِيْ»

''میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو میری ہدایت کی اقتدا نہیں کریں گے اور نہ ہی میرے طریقہ پر ہوں گے۔''

② «أَمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِيْ لاَ يَهْدُوْنَ بِهِدَايَتِيْ وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِيْ»

''میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو میری ہدایت کے مطابق ہدایت والے نہیں ہوں گے اور نہ ہی میرے طریقہ پر ہوں گے۔''

حاصل معنی

ایسے امراء مسلط ہوں گے جو آپ ﷺ کے طریقے سے ہٹے ہوئے ہوں گے۔

❸ وضاحت

کعب بن عجرہ ؓ سے طبرانی میں اور ابن عمر، حذیفہ اور سعید الخدری رضی اللہ عنہم کی مسند أحمد، ابن حبان، مسند أبي يعلى وغیرہ میں نبی ﷺ سے عام الفاظ والی حدیث میں ان الفاظ کی وضاحت بھی ہے:

① «سَيَكُوْنُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَأْمُرُوْنَكُمْ بِمَا لَا يَفْعَلُوْنَ»

''عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے تم کو وہ حکم کریں گے جو خود نہیں کرتے۔''

② «سَيَكُوْنُ مِنْ بَعْدِيْ أُمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ وَحَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ»

''عنقریب میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جنہیں حاشیہ بردار اور عقل لے جانیوالے لوگ گھیرے ہوئے ہوں گے۔''

③ «إِنَّهَا سَتَكُوْنُ أُمَرَاءُ يَكْذِبُوْنَ وَيَظْلِمُوْنَ»

''میرے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے۔''

④ «سَيَكُوْنُ أُمَرَاءُ يُحَدِّثُوْنَ فَيَكْذِبُوْنَ وَيَعْمَلُوْنَ فَيَعْلَمُوْنَ»

''عنقریب ایسے حکمران ہوں گے جو بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے اور جانتے بوجھتے برے عمل کریں گے۔''

حاصل معنی

ایسے امراء کا ظہور کہ جو اپنے مشیروں سے مل کر جانتے بوجھتے جھوٹی باتیں اور لوگوں پر ظلم کریں گے۔

❸ مذکورہ بالا کتب میں ہی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

معنی

① «فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ»

''جس نے ان کے کذب کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر معاونت کی۔''

② «مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ»

''جو ان پر داخل ہوا پھر ان کے ظلم پر معاونت کی اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کی۔''

③ «فَمَنْ أَتَاهُمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ»

''جو ان کے پاس آیا پھر ان کے کذب کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر معاونت کی۔''

④ «مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِحَدِيْثِهِمْ فَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ»

''جو ان پر داخل ہوا اور ان کی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر معاونت کی۔''

حاصل معنی

جو ان کے پاس آیا اور ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے ظلم کی معاونت کی۔

❺ آپ ﷺ سے مذکورہ بالا فعل پر وعید رواۃ سے اس طرح منقول ہے:

معنی

① «فَأُوْلَئِكَ لَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ» ''وہ مجھ سے نہیں اور میں ان سے نہیں۔''

② «فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ» ''وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں۔''

③ «فَلَيْسَ مِنَّا وَلَسْتُ مِنْهُمْ» ''وہ ہم سے نہیں اور میں ان سے نہیں۔''

④ «فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَا أَنَا مِنْهُ» ''وہ مجھ سے نہیں اور نہ ہی میں اس سے ہوں۔''

⑤ «فَأَنَا مِنْهُ بَرِيٌّ وَهُوَ مِنِّيْ بَرِيٌّ» ''میں اس سے بری ہوں وہ مجھ سے بری ہے۔''

حاصل معنی

آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

❻ آپ ﷺ نے ظلم اور جھوٹی باتوں پر تعاون کرنے والوں کے بالمقابل لوگوں کے متعلق جو فرمایا یوں مروی ہے:

معنی

① «وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ»
''جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کی اور نہ ہی ان کے ظلم پر معاونت کی۔''

② «وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِحَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ»
''اور جو ان پر داخل نہ ہوا اور نہ ان کی باتوں کی تصدیق کی اور نہ ہی ظلم پر معاونت کی

③ «وَمَنْ لَّمْ يَأْتِهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ»
''جو ان کے پاس نہ آیا اور نہ ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ ہی ان کے ظلم کے کاموں پر معاونت کی۔

حاصل معنی

جو ان کے پاس آنے، ان کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کرنے اور ظلم کے کاموں پر معاونت سے بچا رہا۔

مفہوم الحدیث

آپ ﷺ نے فرمایا:

اے کعب! جاہل اور نامعقول امراء سے اللہ کی پناہ مانگو۔ پوچھا گیا اے اللہ کے رسولؐ وہ کیا ہے؟ فرمایا: میرے بعد ایسے جاہل اور نامعقول حکمران آئیں گے جن کے گرد ان کی عقل لے جانے والے اور حاشیہ بردار لوگ جمع ہوں گے جو ان سے جھوٹی باتیں کہلوائیں گے، رعایا پر ظلم کروائیں گے اور حکمران جانتے بوجھتے ہوئے یہ اعمال سرانجام دیں گے۔ یقیناً وہ لوگ میری لائی ہوئی ہدایت سے ہٹے ہوئے اور میرے طریقے کو چھوڑے ہوئے ہیں۔ جو لوگ ان کے پاس آئیں گے اور ان کی جھوٹی باتوں کی تائید و توثیق کریں گے اور اسی طرح جو ان کے ظلم کے کاموں میں معاونت کے مرتکب بھی ہوئے ایسے لوگوں سے میرا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی ان کا مجھ سے کوئی تعلق ہے اور ان کو میرے پاس حوض کوثر پر آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جو لوگ ان کے پاس بھی نہ پھٹکے جنہوں نے حکمرانوں کی جھوٹی باتوں کی تصدیق بھی نہ کی اور ظلم کے کاموں میں معاون بھی نہ بنے یہی لوگ میرے طریقے پر ہیں اور ان ہی کا تعلق مجھ سے بنتا ہے اور یہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے۔

فقہ الحدیث

① جاہل اور نامعقول لوگوں کو ذمہ داری نہ سونپی جائے۔

② جاہل اور نامعقول وہ حکمران ہے جو جھوٹی بات کرے اور اپنی رعایا پر ظلم کرے۔

③ حکمران پر اپنی رعایا کے ساتھ سچی بات کرنا اور اپنے ہاتھ کو ان پر ظلم سے روکے رکھنا واجب ہے۔
④ حکمرانوں کو چاہیے کہ مشاورت کے لئے اپنے گرد ایسے لوگ جمع کریں جو ان کو جھوٹ اور ظلم پر نہ اُکسائیں بلکہ اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے ان کا قبلہ درست رکھیں۔
⑤ ایسے لوگ جن کے پاس حکمرانوں کے مشیر ہونے کی ذمہ داری ہے حکمرانوں کے صحیح وغلط دونوں طرح کے کاموں میں برابر کے شریک ہیں۔
⑥ جھوٹی بات کی تصدیق اور ظلم پر تعاون شرعی جرم ہے۔
⑦ جھوٹی بات کی تردید کرنا اور ظلم پر معاونت نہ کرنا مقصود شرع ہے۔
⑧ ظالم وجھوٹا حکمران نبی ﷺ کے طریقے اور ہدایت سے ہٹا ہوا ہے۔
⑨ ایسا حکمران اور اس کا تعاون کرنے والا حوضِ کوثر تک رسائی نہیں پا سکتا۔
⑩ مقصودِ شرع کی پاسداری اسلامی معاشرے میں رہنے والے ہر فرد پر لازم ہے۔

☆ ...... ☆ ...... ☆